سوال

(621) موذی کیڑوں مکوڑوں کا مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سائل نے یہ پوچھا ہے کہ ہمارے شہر میں چیونٹیاں بہت خفناک صورت اختیار کر گئی ہیں کہ نہ صرف وہ کھانے پینے کی چیزوں اور لباس کو نقصان پہنچاتی ہیں بلکہ وہ ہمیں جسمانی طور پر بھی نقصان پہنچاتی ہیں توکیا انہیں مارنا جائز ہے ؟ ان کے مارنے کےلیے کیا طریقہ اختیار کیا جائے ؟ کیا یہ ہمارے لیے ابتلاء ہے ؟ ہم اسے کس طرح دور کریں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر امر واقع اسی طرح ہے جیسے بیان کیا گیا ہے تو پھر تمہارے لیے چیونٹیوں کو مارنا جاز ہے ۔ خواہ اس کے لیے آگ کے سوا کوئی بھی طریقہ اختیار کرو اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بھی ابتلاء وامتحان ہے لہذا اس سے عبرت حاصل کرنی چاہیے اور اللہ سبحانہ وتعالی کے حضور توبہ واستغفار کرنا چاہیے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص471

محدث فتویٰ